اٹھ جانا پاکستانی معاشرے کیلئے ایک بڑا نقصان اور خلاء کا باعث ہے کیونکہ ایک سازش کے ذریعے پاکستان میں بدقسمتی سے ایک بار پھر مسلکوں اور مختلف مکاتب فکر میں مذہبی مسلکی تعصب اور بغض وعناد کی زہریلی ہوائیں پھیلی ہوئی ہیں تو ایسے ماحول میں جبکہ مذہبی ہم آہنگی اور امریکی استعمار کے مقابلے میں پوری قوم اور خصوصاً دینی جماعتوں اور مسلکوں کو ایک پلیٹ فارم پر اکٹھا ہونا چاہیے تھا' اب ان جیسے جہاندیدہ اور حساس بزرگوں وسیاسی زعماء کی جدائی سے اتفاق واتحاد کی کوششوں کے حصول میں مشکلات مزید بڑھیں گی۔ بہرحال راہ فناء کی جانب بڑھتے ہوئے کاروان آخرت کو روکنا کس کے اختیار وبس میں ہے؟ خود راستے پہاڑ' بحر وبر' ممالک' براعظم بلکہ ساری کائنات آہستہ آہستہ فناء کی جانب سرک رہی ہے۔ موت سے مفر کس کو حاصل ہے؟ اللہ تعالیٰ سے دونوں اکابرین کے رفع درجات کی دعا اور امید مغفرت کی جاتی ہے۔ ؎ دیکھو جسے' ہے راہ فنا کی طرف رواں   تیرے محل سرا کا یہی راستہ ہے کیا؟

ایک وفادار جانثار کارکن کی جدائی

وفاداری' وفاشعاری اور اپنے نظریے اور مقصد سے ہمیشہ جڑے رہنا یہ ایسی صفات ہیں جن سے بڑے بڑے سیاسی رہنما زعمائے ملت اور اپنے وقت کے بڑے بڑے سیاسی جغادر خالی اور محروم رہے ہیں۔ لیکن آج اِن ادارتی صفحات میں ایک ایسے گمنام لیکن عظیم سیاسی کارکن' جانثار' فدائی اور ''جیالے'' کا ذکر خصوصیت کے ساتھ کررہا ہوں کہ اللہ نے ہمارے گاؤں کے اس چھوٹے سے سیاسی کارکن جناب سعید خان عرف سالار صاحب کو اِن صفات سے خوب مالا مال کیا تھا۔ کسی بھی سیاسی جماعت کی کامیابی اور اس کے نظم ونسق میں عام کارکن ریڑھ کی ہڈی اور بنیاد کا پتھر تصور کیا جاتا ہے۔ جناب سالار صاحب لڑکپن ہی سے جمعیت سے وابستہ تھے' زندگی کا ایک ایک لمحہ اکابرین کی قائم کردہ جماعت کی کامیابی وترقی اور اس کی ترویج واشاعت کیلئے وقف کر رکھا تھا۔ اپنے بے پایاں خلوص' محنت اور [illegible] جد و جہد کی [illegible] علاقہ بھر میں سالار صاحب کے نام سے جانے پہچانے جاتے تھے' زندگی بھر شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحق صاحبؒ اور جمعیۃ کے دیگر اکابرین کے کشف بردار رہے۔ باطل قوتوں اور سیکولر وقوم پرست جماعتوں کے لئے آپ ہر جگہ ایک آتش جوالا کی طرح ثابت ہوتے۔ آپ مورخہ ۳۰ نومبر بروز بدھ ۲۰۱۱ء کو اچانک حرکت قلب بند ہوجانے سے انتقال فرماگئے۔ بعد میں آپ کی یاد میں منعقدہ ایک بڑے تعزیتی اجتماع میں حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ' شیخ الحدیث ڈاکٹر مولانا شیر علی شاہ صاحب' مولانا حامد الحق حقانی' مولانا یوسف شاہ' مولانا عبدالخالق صاحب وغیرہم نے مرحوم کی دینی' سیاسی اور جماعتی خدمات کو سراہا اور انہیں خراج تحسین پیش کیا اور جمعیت علماء اسلام سے انکی وابستگی کو مثالی قرار دیا۔ آخر میں انکے بھائی حاجی نعمت خان اور مرحوم کے بیٹے محمد بلال خان کو سالار جمعیت مقرر کیا۔ دارالعلوم حقانیہ اور ادارہ الحق اپنے اس وفاشعار ساتھی کے لئے قارئین الحق سے دعاؤں کی درخواست کرتا ہے۔